میڈیا کوآرڈی نیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

پریس ریلیز ستمبر 13، 2017

یوگانڈا کے پارلیمانی وفد نے کیا جامعہ ملیہ کا دورہ، باہمی تعاون کے لئے عہد بند

نئی دہلی

یوگانڈا کا ایک پارلیمانی وفد جامعہ ملیہ اسلامیہ میں سائنس اور تحقیق سمیت مختلف میدانوں میں تعلیمی تعاون کے امکانات کو بڑھانے کے لئے آج یونیورسٹی کا دورہ کیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے یوگانڈا پارلیمان کے سائنس، ٹیکنالوجی اور جدت طرازی سے متعلق قائمہ کمیٹی کے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ ہندوستان کے سب سے پرانے تعلیمی اداروں میں ایک ہے۔ یہ آزادی کی لڑائی کا ایک حصہ رہا ہے۔ برطانیہ کی تعلیم کے خلاف ہندوستان کی ضروریات کے مطابق، یہ مہاتما گاندھی کی کال پر ایک تدریس انسٹی ٹیوٹ کھولنے کے لئے بنایا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ اس وقت سے تاہنوز جامعہ نے ملک کی تعلیم و ترقی میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ جامعہ جلد ہی موسمیاتی تبدیلی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ شروع کرے گا۔ یونیورسٹی میں جدید لیبارٹریوں سے لیس انجینئرنگ کے سیکشن ،ملٹی ڈسپلنری سینٹر فار ایڈوانس اسٹڈی اور نینوٹیکنالوجی لیب جیسے مشہور شعبہ جات ہیں۔

پروفیسر احمد نے کہا کہ جامعہ سائنس، ٹیکنالوجی کے شعبوں میں یوگانڈا کے ساتھ تعاون کر کے خوش ہوں گے۔

یوگانڈا کا مستقل پارلیمانی کمیٹی کے چیئرمین اینگ کے اسکیتا لیکا نے کہا کہ ان کے ملک میں ہندنژاد لوگوں کا یوگانڈا کے جی ڈی پی میں بہت بڑا رول ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کے ملک کا پارلیمانی وفد یہ جاننےآیا ہے کہ ہندوستان اور یوگانڈا کے تعلیمی ادارے آپس میں کس طرح تعاون کر سکتے ہیں۔

یہ وفد آج جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مختلف شعبہ جات اور لیبارٹریوں کو دیکھا۔ وفد نے تقریبا تمام شعبوں کے سربراہوں کے ساتھ علیحدہ بات چیت بھی کی۔

سی ایس آئی آر کے سابق سائنٹسٹ پروفیسر محسن یوخان نے کہا کہ آج چین اور ہندوستان دنیا کی سب سے تیز رفتار معیشتیں ہیں اور ساری دنیا ان کی طرف دیکھ رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستانی قیادت نے آزادی کے بعد ملک اور عوام کی ترقی کے لئے کافی کام کیا ہے اور ملک کی ترقی کو دیکھتےہوئے سائنس، ٹیکنالوجی اور جدت طرازی کے لئے 1958 میں ہی اس سلسلے میں ایک مستقل پارلیمانی کمیٹی قائم کر دیا تھا جس کا نتیجہ آج سب کے سامنے ہے۔

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر